نکہت فاطمہ ۔ ربیعہ عدن

اردو کا مصوتی نظام

خلاصہ

زیر نظر تحقیقی پرچہ "اردو کے مصوتی نظام' کے تعین کے لیے پیش کیا گیا ہے۔اس پرچے میں ان مصوتی نظاموں پر بھی بحث کی گیی ہے جو پہلے کے مجققین نے تعین کئے ہیں۔ اس تحقیق کے لیے ہم نے کچھ نئے قلیل مصوتے متارف کروائے اور ان کا وجود علم صوتیہ اور صوتیات کی رو سے ثابت کیا ہے۔ہماری تحقیق کے مطابق اردو میں چودہ مصوتے ہیں، جو کہ سات طویل اور ہر ایک سے مربوط سات قلیل مصوتوں پر مشتمل ہیں۔

تعارف

مصوتے ہر زبان کے لیے اساسی حیثیت رکھتے ہیں۔ مصوتے مصمتوں کی نسبت زیادہ کشادگی سے ادا ہوتے ہیں۔ ہر زبان کا مصوتی نظام پیچیدگی اور کثافت کے اعتبار سے دوسری زبانوں کے مصوتی نظام سے مختلف ہوتا ہے۔

کچھ زبانوں میں مصوتوں کی تعداد بہت کم ہوتی ہے۔ مثلاً قدیم عربی اور آسٹریلوی زبان میں صرف تین مصوتے ہیں۔ دوسری جانب کچھ زبانیں مثلا انگریزی کے مختلف لہجوں میں مصوتی ذخیرے کی تعداد میں خاصا اختلاف پایا جاتا ہے (کلارک اور یلوپ، ۱۹۹۹، باب نمبر۲)۔

زبان میں مصوتوں کی تعداد جس قدر کم ہوگی، اسی قدر اس کی صوتی تولید کی جگہ میں فاصلہ کم ہوگا۔ اس کے برعکس مصوتوں کی زیادہ تعداد، ان کے مابین صوتی مقام ادائیگی کو بڑھا دیتی ہے۔

سہ مصوتی نظام میں عموماً مصوتے مصوتی نقوش کے بیرونی اطراف میں پائے جاتے ہیں۔ پنج مصوتی نظام نسبتاً زیادہ وسیع ہوتا ہے کیونکہ اس میں مصوتوں کی تعداد میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ عموما ہر کم دورا نیے کا مصوتا (قلیل مصوتا) کسی طویل مصوتے سے ربط رکھتا ہے۔

آخری مصوتوں کے لیے لبوں کو مدور رکھنا اور ابتدائی مصوتوں کے لیے غیر مدور رکھنا زبانوں کا عمومی رجحان ہوتا ہے۔ (کلارک اور یلوپ، ۱۹۹۹، باب نمبر ۲)

درحقیقت زیر نظر تحقیق اردو کے مصوتی نظام کے تعین کے لیے ہے۔ یمونہ کچھرو (۱۹۸۷، جدول ۳.۱)، ڈاکٹر محبوب عالم خان (۱۹۹۷، ۴۱) اور ڈاکٹر سرمد حسین (۱۹۹۷) کے دیے گئے اردو کے مصوتی نظام کے علاوہ ہماری یہ تحقیق اردو میں چند اور قلیل مصوتوں کی تلاش پر بھی ارتکاز موجودگی یا غیر موجودگی کا تعین بھی کرتی ہے۔ ان کے نظریات میں موجود اختلافات کو بھی زیر بحث لایا گیا ہے۔

ادبی جائزہ

صوتیات

علم صوتیات زبانوں میں پائی جانے والی لسانی آوازوں کی وضاحت کرتا ہے۔ علم صوتیات بتاتا ہے کہ یہ لسانی آوازیں کیا ہیں، ان کے طیفی خاکے کیونکر بنتے ہیں، یہ حالات کے مطابق کس طرح تبدیل ہوتی ہیں اور ان آوازوں کی کون سی خصوصیات بولے گئے الفاظ کے معنی اخذ کرنے میں مدد دیتی ہیں۔

مصوتے مصمتوں کی نسبت ہوا کے راستے کی زیادہ کشادگی اور لبوں اور زبان کی کم روک کے باعث وجود میں آتے ہیں۔ مصوتوں کی وضاحت دو طرح سے کی جا سکتی ہے:

۱۔ زبان کا مقام

۲۔ لبوں کی ساخت یا انداز

مصوتے اگر زبان کو اوپر، نیچے، آگے یا پیچھے کرنے سے پیدا ہوں تو وہ بالترتیب بالائی، زیریں، ابتدائی اور آخری مصوتے کہلاتے ہیں۔ اگرچہ زبان کو ایک ہی وقت میں اونچا اور نیچا نہیں رکھا جا سکتا، مگر زبان کو اس کی مرکزی جگہ پر رکھنے میں یا زبان کی اوپر نیچے حرکتوں میں زبان کو پیچھے کرنے کا عمل آزادی سے شامل ہو جاتا ہے۔ شکل نمبر ۱ مصوتوں کی تحریری علامات اور ان کی متعلقہ خصوصیات پیش کرتی ہے۔

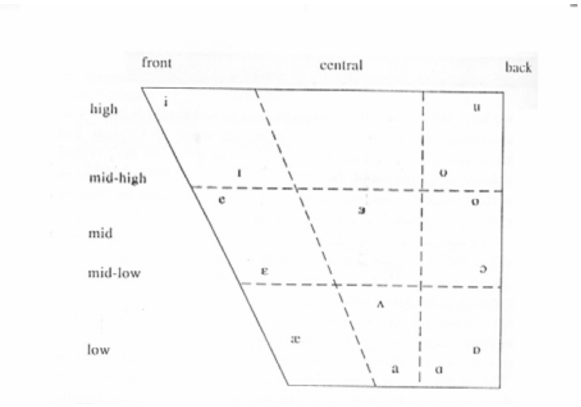

شکل نمبر۱: مصوتے اور ان کی متعلقہ خصوصیات کا خاکہ ان کی انگریزی علامات میں

دو خصوصی ادوار ثانیہ مصوتوں کو ایک دوسرے سے مختلف کرتے ہیں۔ اونچا ادوار ثانیہ مندرجہ ذیل تمام اساسی مصوتوں کے سلسلے میں نیچا جاتا ہے۔ یہ سلسلہ ہے: { i, ɪ, e, ɛ, œ, ɑ, ɔ, o, u } دوسرا دور ثانیہ (نیچا) پہلے چار مصوتوں کے لیے اونچا جاتا ہے اور بقیہ چار کے لیے نیچا جاتا ہے۔ یہ خصوصی امتداد اب تعدد ارتعاش کہلاتے ہیں۔ ان میں سے نیچا پہلا تعدد ارتعاش اور اونچا دوسرا تعدد ارتعاش کہلاتا ہے۔ ایک اور خصوصی تعدد ارتعاش ہے، جسے تیسرا تعدد ارتعاش کہتے ہیں۔ یہ بھی موجود ہوتا ہے مگر اس کے اظہار کا کوئی سادہ طریقہ نہیں۔ (لیڈا فوگڈ، ۱۹۹۹، صفحہ ۱۹۲)

مصوتوں کی بے کم و کاست تصریح کے لیے ڈینیل جونز نے معیاری تفویضی یا اساسی نکات فراہم کرنے کے لیے اساسی مصوتوں کا ایک مجموعہ تجویز کیا۔ یہ نکات کسی زبان یا زبانوں کے لیے نہیں بلکہ یہ زبان کی حرکت کی جگہ پر ایک حد سی قائم کر دیتے ہیں۔ اساسی مصوتوں کی کل تعداد سولہ ہے جن میں سے آٹھ ابتدائی اور آٹھ ثانوی مصوتے ہیں۔

ہر آٹھ مصوتوں کے مجموعے میں ایک مصوتا حدبندی کرتا ہے۔ مصوتے مدور، درمیانے(معتدل) اور کشادہ(غیر مدور) ہو سکتے ہیں۔ (کلارک اور یلوپ، ۱۹۹۹، باب نمبر ۲)

آئیے اب مصوتوں کی کچھ خصوصیات علم صوتیہ کی رو سے دیکھتے ہیں۔

علم صوتیہ کا تجزیہ

لیڈے فوگڈ کہتا ہے کہ "علم صوتیہ کسی زبان کی آوازوں کے نظام اور نقوش کی تصریح کرنے کا نام ہے۔ یہ کسی زبان کی جبلتی آوازوں اور ان اصولوں کی وضاحت کرتا ہے جو ان آوازوں کے دوسری آوازوں کے ساتھ شامل ہونے پر رونما ہونے والے تغیرات میں کارفرما ہوتے ہیں۔

فطری درجات اس وقت وجود میں آتے ہیں جب آوازیں کسی خاص زبان میں انفرادی طور پر کچھ اور آوازوں کے ساتھ شامل ہوتی ہیں۔ ان صوتیاتی تبدیلیوں کی رو سے فطری درجات دو ہیں:

۱۔ ان صوتی اجزاء کا مجموعہ جو ان تبدیلیوں کا ذمہ دار ہے

۲۔ تشریطی ماحول

بخاری (۱۹۸۵، ۶) کہتے ہیں کہ اردو میں کل چودہ مصوتے ہیں، سات قلیل مصوتے اور سات طویل۔ کچھرو (۱۹۸۷، جدول نمبر ۳.۱)، ڈاکٹر محبوب عالم خان (۱۹۹۷، صفحہ ۴۱) اور ڈاکٹر سرمد حسین (۱۹۹۷) کے مطابق اردو میں کل دس مصوتے ہیں۔ سات طویل اور تین قلیل۔ جہاں تک سات طویل مصوتوں کی تعداد کا تعلق ہے، اس میں تمام مصنفین ایک دوسرے سے اتفاق کرتے ہیں۔ مگر قلیل مصوتوں کی تعداد کے سلسلے میں ان مصنفین میں اختلاف رائے پایا جاتا ہے۔

اس کے علاوہ بخاری (۱۹۸۵) کہتے ہیں کہ ہر اساسی مصوتے سے ایک انفی مصوتا مربوط ہے۔ اس طرح چودہ انفی مصوتے وجود میں آتے ہیں۔ یمونہ کچھرو (۱۹۸۷، جدول ۳.۱) انفی مصوتوں کی کوء فہرست نہیں دیتی، جبکہ ڈاکٹر محبوب عالم خان (۱۹۹۷،صفحہ ۴۱) کہتے ہیں کہ انفی مصوتے فقط انفی کوزے کو کھول دینے سے وجود میں آتے ہیں۔ ڈاکٹر محبوب عالم خان (۱۹۹۷) اور ڈاکٹر سرمد حسین (۱۹۹۷) انفی مصوتوں کو اساسی مصوتوں کے ذیلی مصوتے کا نام دیتے ہیں۔ ہمارا یہ تحقیقاتی تجزیہ انفی مصوتوں کے بارے میں نہیں۔

اردو کے اساسی مصوتے اور ان کی مثالیں جدول ۱ اور جدول ۲ میں درج ہیں۔

الفاظ کے وہ جوڑے جو صرف ایک صوتیے سے فرق ہوتے ہیں، اقلی جوڑے کہلاتے ہیں۔ صوتیاتی مصوتے دریافت کرنے کے لیے ان کے اقلی جوڑے درکار ہوتے ہیں۔

جدول نمبر۱: طویل مصوتوں کی مثالیں

طویل مصوتے		
"بین"	bin	i
"ریل"	rel	e
"بیل"	bæl/bɛl	æ/ɛ
"بال"	bal	ɑ
"سو"	sɔ	ɔ
"کھول"	kʰol	o
"دور"	dur	u

جدول نمبر۲: قلیل مصوتوں کی مثالیں

قلیل مصوتے		
"سر"	sər	ə
"بلی"	bɪlli	ɪ
"برا"	bʊra	ʊ

طریقہ کار

اردو کے مصوتی نظام کے تعین کے لیے کچھ تجربات کیے گئے۔ اس مقصد کے لیے پنجابی پس منظر رکھنے والے اردو بولنے والے خواتین و حضرات سے مدد حاصل کی گئی۔ یہ لوگ جو اردو اور پنجابی کو سمجھتے اور کسی حد تک بولتے ہوں۔ البتہ ان کی مادری زبان اردو تھی۔ ان تجربات میں ایک تعاملی ہجے والے الفاظ استعمال کیے گئے۔

دس مقررین کی صوت بندی کی گئی، جن میں پانچ مرد حضرات اور پانچ خواتین تھیں۔ ہمارے چنے گئے نمونے کے مصوتے غیر انفی i, ɪ, e, ɛ, œ, ɑ, ɔ, o, u اور "شہرت"، "بہت" اور "بہتر" کے پہلے ہجے میں موجود مصوتے تھے۔ پہلے گیارہ مصوتے 'ب' اور 'ل' کے سیاق و سباق میں ادا کیے گئے۔ آخری تین الفاظ 'ب' اور 'ل' کے سیاق و سباق میں نہیں تھے۔ یہ الفاظ اس لیے شامل کیے گئے تھے کیونکہ اردو میں کچھ ایسے قلیل مصوتوں کی ضرورت محسوس کی گئی تھی جنہیں پہلے سے موجود قلیل مصوتوں سے ظاہر نہیں کیا جا سکتا۔

ان چودہ الفاظ کو مندرجہ ذیل حصص میں تقسیم کیا گیا: {æ, e, i}، {ɔ, o, u}، {ə, ɪ, ʊ}، {شہرت، بہت، بہتر} 'ɑ' اور 'ɛ'۔ نمونے سے حاصل کردہ معلومات کو حقیقت سے قریب تر لانے کے لیے ان مصوتوں کے حصوں کی ترتیب کو تبدیل کر کے الفاظ ادا کیے گئے۔ نہ صرف حصے بلکہ تمام مصوتوں کو مختلف ترتیب میں ادا کیا گیا تا کہ عام بول چال کا تاثر قائم ہو سکے۔ تمام الفاظ کو مختلف ترتیب سے پانچ مرتبہ دہرایا گیا۔

i, ɪ, e, ɛ, œ, ɑ, ɔ, o, u کے لیے استعمال کیے گئے الفاظ یک ہجا الفاظ ہیں۔ چنانچہ زور صرف انہیں پر آتا ہے۔ البتہ شہرت، بہت اور بہتر میں دو ہجے ہیں۔ مگر ان تینوں الفاظ میں صوتی زور پہلے ہجے پر ہے۔ نتیجتاً چنے گئے تمام الفاظ میں سے کوء بھی ہجہ زور کے اعتبار سے دوسرے سے مختلف نہیں۔ صوتیاتی علامات استعمال کرتے ہوئے ʃohrət، 'bɔhɔt'، "behtər" اور میں [ˈ] علامت اس ہجے پر زور کی موجودگی کو ظاہر کرتی ہے۔ ایک سے زیادہ ہجے آنے کی صورت میں زور کو ہمیشہ واضح طور پر ظاہر کیا جاتا ہے۔

الفاظ کی صوت بندی "پرات" نامی سوفٹ وئیر میں کی گئی۔ حاصل کردہ صوت بندیوں کو "wav.*" فائلیں بنا کر

محفوظ کیا گیا۔ بعد ازاں ان سے حاصل کیے گئے طیفی خاکوں کا تجزیہ winsnoori کیا گیا۔ بولے گئے چودہ مصوتوں کے تفصیلی تجزیے کی غرض سے ان کے دورانیے، اساسی تعدد ارتعاش، پہلا، دوسرا اور تیسرا تعدد ارتعاش ماپا گیا۔

حاصل کیے گئے اعداد و شمار کا اوسط نکالا گیا۔ مرد حضرات اور خواتین کے لیے اوسط قیمتیں الگ الگ نکالی گئیں اور ہر مصوتے کے اعداد و شمار کو استعمال کرتے ہوئے مرد اور خواتین کے الگ الگ نگار بنائے گئے، جن میں دوسرے تعدد ارتعاش کو لا محور پر اور پہلے تعدد ارتعاش کو ما محور پر ظاہر کیا گیا۔

نتائج

خواتین اور مرد حضرات کے عمومی رحجانات مندرجہ ذیل ہیں۔

دورانیہ

طویل مصوتوں کا دورانیہ مرد اور خواتین دونوں کے لیے ۲۰۰ ملی سیکنڈ حاصل کیا گیا۔ البتہ قلیل مصوتوں کے دورانیے میں تضاد پایا گیا۔ قلیل مصوتے ə, ɪ, ʊ, ɛ کا دورانیہ مردوں کے لیے ۱۲۰ سے ۱۳۰ ملی سیکنڈ اور خواتین کا ۱۴۰ سے ۱۷۰ ملی سیکنڈ کے درمیان حاصل کیا گیا۔ "شہرت"، "بہت" اور "بہتر" کے ابتداء مصوتوں کے دورانیے مردوں میں ۷۰ ملی سیکنڈ اور خواتین میں ۸۰ سے ۱۰۰ ملی سیکنڈ تک پائے گئے۔

اساسی تعدد ارتعاش کے تغیرات

ہمارا مشاہدہ یہ کہتا ہے کہ اساسی تعدد ارتعاش کشادہ مصوتوں کے لیے کم اور تنگ مصوتوں کے لیے زیادہ ہوتا ہے۔ یہ رحجان تمام نمونوں میں پایا گیا ہے۔ چنانچہ اساسی تعدد ارتعاش کشادہ ترین مصوتے 'a' کے لیے سب سے کم اور سب سے تنگ مصوتے 'u' کے لیے سب سے زیادہ پایا گیا۔ البتہ مصوتا 'a' میں بعض صورتوں میں معمولی فرق ظاہر ہوتا ہے۔ ہمارا مشاہدہ ایک اور نتیجہ ظاہر کرتا ہے، مصوتوں کے کسی بھی حصے میں اساسی تعدد ارتعاش تنگ سے کشادہ مصوتوں کی طرف جاتے ہوئے کم ہوتا ہے اور کشادہ سے تنگ کی طرف جاتے ہوئے زیادہ ہوتا ہے۔ مثلاً مصوتی حصے {i ، e ،æ} میں æ کا اساسی تعدد ارتعاش سب سے کم اور i کا سب سے زیادہ ہے۔

پہلا اور دوسرا تعدد ارتعاش

شکل نمبر ۲ اور ۳ اردو کے مصوتی نظام کے گراف دکھاتی ہیں۔ یہ گراف ہمارے تجزیے سے حاصل کیے گئے اعداد و شمار کی اوسط قیمتوں سے بنائے گئے ہیں۔

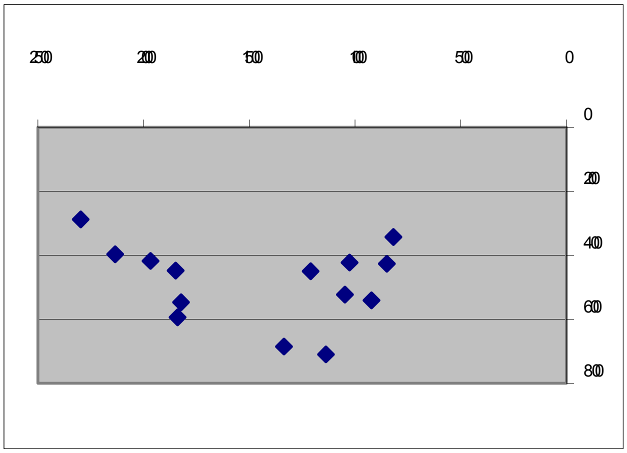

شکل ۲۔ مرد حضرات کے تعدد ارتعاش کا گراف

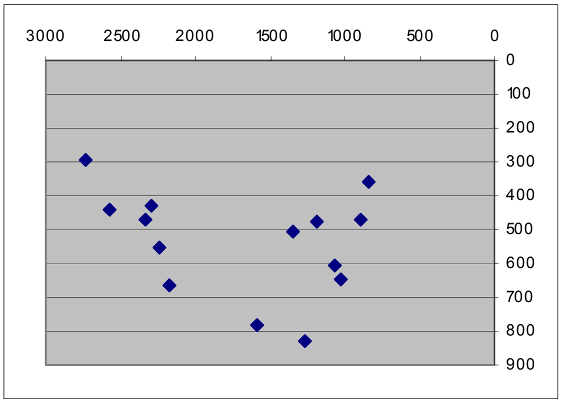

شکل ۳۔ خواتین کے تعدد ارتعاش کا گراف

ان اشکال سے واضح ہوتا ہے کہ اردو کے مصوتی نظام میں چودہ مختلف مصوتے ہیں۔

بحث

اردو کے مصوتی نظام کے تعین کے لیے پہلے بھی تحقیق ہو چکی ہے۔ ہماری تحقیق اردو کا مصوتی نظام کا تعین کرتی ہے اور دوسروں کی تحقیق سے اس کا تقابل کرتی ہے۔

جدول نمبر ۳ ہمارے مشاہدے سے حاصل کیے گئے مرد حضرات اور جدول نمبر ۴ خواتین کے اعداد و شمار کی

اوسط قیمتیں پیش کرتے ہیں۔ بولے گئے ہر مصوتے کا دورانیہ، اساسی تعدد ارتعاش اور پہلا، دوسرا اور تیسرا تعدد ارتعاش ان جدولوں میں دکھایا گیا ہے۔ مرد حضرات اور خواتین کا جدول الگ الگ قیمتیں ظاہر کرتا ہے۔

دورانیہ

تمام اساسی مصوتوں کا دورانیہ وہی ثابت ہوا جیسا کہ پہلے محققین نے بتایا۔ قلیل مصوتوں کا دورانیہ بھی پہلے سے حاصل کیے گئے دورا نیوں جتنا تھا۔ البتہ نئے ڈا لے گئے تین مصوتوں کا دورانیہ کا فی کم تھا۔ دورانیے کا یہ فرق ان مصوتوں کے دوسرے مصوتوں سے مقداری تخالف کو ظاہر کرتا ہے۔ اس واضح فرق سے، جو کہ جدول ۳ اور جدول ۴ میں دکھایا گیا ہے، یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ لفظ "شہر" کے پہلے تعاملی ہجے میں موجود مصوتے کو طویل مصوتے "æ" سے نہیں بلکہ کسی قلیل مصوتے سے ظاہر کرنے کی ضرورت ہے۔

اساسی تعدد ارتعاش

ہمارے مشاہدہ کے مطابق اساسی تعدد ارتعاش ’ ‘ کے لیے سب سے زیادہ اور ’ ‘ کے لیے سب سے کم ثابت ہوتا ہے۔ البتہ ڈاکٹر سرمد حسین (۱۹۹۷) کے زیادہ تر تجزیاتی نمونوں میں 'ʊ' کا اساسی تعدد ارتعاش سب سے زیادہ اور 'æ' کا سب سے کم ہے۔ ڈاکٹر سرمد حسین (۱۹۹۷) کے نمونوں میں اس رجحان میں فرق بھی ہے۔ بتائے گئے مصوتوں کے علاوہ عمومی طور پر ہمارے اور ڈاکٹر سرمد حسین (۱۹۹۷) کے تجزیاتی نمونوں کا رجحان ایک ہی ہے۔

اساسی تعدد ارتعاش کا مصوتی حصوں میں پایا گیا رجحان ڈاکٹر سرمد حسین (۱۹۹۷) کے نمونوں سے مشابہ ہے، یعنی کشادہ مصوتوں کے لیے کم تعدد ارتعاش اور تنگ مصوتوں کے لیے زیادہ۔

پہلا اور دوسرا تعدد ارتعاش

ہمارے تجزیے کے مطابق اور شہرت بہت اور بہتر کے پہلے تعاملی ہجہ میں موجود مصوتوں کے علاوہ باقی تمام مصوتوں کا پہلا اور دوسرا تعدد ارتعاش، ڈاکٹر سرمد حسین (۱۹۹۷) کے مشاہدے کے عین مطابق ہے۔ اگرچہ بعض مقامات پر معمولی فرق پایا جاتا ہے جس سے پہلے اور دوسرے تعدد ارتعاش کی خصوصیت پر کوء اثر نہیں پڑتا۔ ڈاکٹر سرمد حسین (۱۹۹۷) کے علاوہ مصوتوں 'i'، 'ɪ'، 'a'، 'ʊ' اور 'u' کے پہلے اور دوسرے تعدد ارتعاش کی ہماری نکالی گئی اوسط قیمتیں لیڈےفوگڈ کی نکالی گئی قیمتوں کے مطابق ہیں۔ مگر مصوتوں 'ɛ'، 'æ' اور 'ɔ' کے پہلے اور دوسرے تعدد ارتعاش کی قیمتیں لیڈےفوگڈ (۱۹۹۹) کی قیمتوں سے اختلاف رکھتی ہیں۔ ان مصوتوں کا دوسرا تعدد ارتعاش ہمارے تجزیے کے مطابق لیڈےفوگڈ کی قیمتوں سے زیادہ ہے۔

ڈاکٹر سرمد حسین (۱۹۹۷) مصوتے 'ɛ' کو 'æ' سے فرق کرتے ہیں۔ اسی طرح ڈاکٹر سہیل بخاری (۱۹۸۵) بھی انھیں دو الگ مصوتے گردانتے ہیں۔ جبکہ یمونہ کچھرو (۱۹۸۷، جدول ۳ء۱) اور ڈاکٹر محبوب عالم خان (۱۹۹۷) مصوتے 'ɛ' کو طویل مصوتے کے طور پر مصوتے 'æ' کی جگہ رکھتے ہیں۔ یہ دونوں حضرات 'ɛ' کی علامت اس لیے استعمال کرتے ہیں کیونکہ یہ مصوتے 'æ' کے وجود کے قائل نہیں۔ چنانچہ یہ حضرات لفظ 'بیل' اور 'شہر' دونوں کے لیے مصوتا 'ɛ' استعمال کرتے ہیں، جبکہ بیل میں پایا جانے والا مصوتا طویل اور شہر کے پہلے ہجے کا مصوتا قلیل ہے۔

مصوتے 'ɛ' اور شہرت، بہت اور بہتر کے پہلی تعاملی ہجے میں پائے جانے والے مصوتے کی پہلے اور دوسرے تعدد ارتعاش کی قیمتیں بالترتیب اور 'ɔ' ,'o' اور 'e' سے قریب ہیں۔ اس قربت کے باوجود ان میں واضح فرق ہے۔ یہ فرق شکل نمبر ۲ اور شکل نمبر ۳ کے نگاروں سے واضح ہو جاتا ہے۔ بنا بریں اول الذکر قلیل مصوتے موخرالذکر طویل مصوتوں سے مختلف ہیں۔ ان مصوتی حصوں میں صوتیاتی اختلافات پائے جاتے ہیں۔ ان قدروں کی بنیاد پر یہ نتیجہ اخذ کیا جا سکتا ہے کہ ان مصوتی

حصوں میں صفتی فرق (پہلے اور دوسرے تعدد ارتعاش کی بنیاد پر) اور مقداری فرق (دورانیے کی بنیاد پر) پایا جاتا ہے۔ جبکہ ان کا ربط اساسی تعدد ارتعاش کی مماثلت سے ظاہر ہوتا ہے۔

چنانچہ ہمارا یہ مشاہدہ اس نتیجے کی طرف ہماری راہنماء کرتا ہے کہ ɛ طویل مصوتے æ سے مربوط قلیل مصوتا ہے اور شہرت، بہت اور بہتر کے پہلے ہجے میں موجود مصوتے بالترتیب 'o'، 'ɔ ' اور 'e' سے مربوط قلیل مصوتے ہیں۔ شکل نمبر ۴ مصوتوں کی اس نسبت کو ظاہر کرتی ہے۔

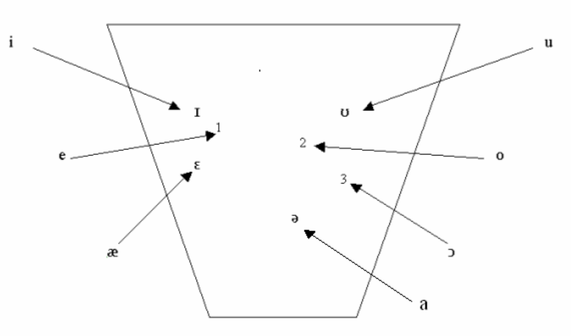

شکل ۴ قلیل اور طویل مصوتوں کی نسبت

نسبت

۱۔ 'بہتر' کا پہلا مصوتہ

۲۔ 'شہرت' کا پہلا مصوتہ

۳۔ 'بہت' کا پہلا مصوتہ

جدول ۳ مرد حضرات کی صوت بندی سے حاصل کردہ اوسط قیمتیں

تیسرا تعدد ارتعاش	دوسرا تعدد ارتعاش	پہلا تعدد ارتعاش	اساسی تعدد ارتعاش	دورانیہ	نگادش
2563	1839	594	128	235	æ
2684	2134	397	131	231	e
2939	2297	288	137	224	i
2524	922	541	127	244	ɔ
2506	849	427	136	244	o
2413	818	343	141	222	u
2576	1336	652	129	130	ə
2589	1967	418	136	122	ɪ
2409	1026	423	137	125	ʊ
2628	1823	547	128	136	ɛ
2648	1137	710	124	239	a
2311	1210	450	135	74	ʃohrət
2528	1048	523	126	79	bɔhɔt
2448	1848	448	129	71	behtər

جدول ۴ خواتین کی صوت بندی سے حاصل کردہ اوسط قیمتیں

تیسرا تعدد ارتعاش	دوسرا تعدد ارتعاش	پہلا تعدد ارتعاش	اساسی تعدد ارتعاش	دورانیہ	نگادش
2563	1839	594	128	235	æ
2684	2134	397	131	231	e
2939	2297	288	137	224	i
2524	922	541	127	244	ɔ
2506	849	427	136	244	o
2413	818	343	141	222	u
2576	1336	652	129	130	ə
2589	1967	418	136	122	ɪ
2409	1026	423	137	125	ʊ
2628	1823	547	128	136	ɛ
2648	1137	710	124	239	a
2311	1210	450	135	74	ʃohrət
2528	1048	523	126	79	bɔhɔt
2448	1848	448	129	71	behtər

علم صوتیہ کی رو سے تجزیہ و مباحثہ

ڈاکٹر سرمد حسین (۱۹۹۷) اپنے مقالے میں ذکر کرتے ہیں کہ اردو میں صرف طویل مصوتے اور مصمتے حروف کی صورت میں لکھے جاتے ہیں۔ قلیل مصوتوں کو صرف اعراب یعنی زبر، زیر اور پیش سے ظاہر کرتے ہیں۔ چونکہ بتائے گئے تمام نئے قلیل مصوتے یعنی 'ɛ' جو کہ شہر میں موجود ہے اور باقی تینوں الفاظ میں موجود مصوتے (یعنی شہرت، بہت اور بہتر کے پہلے تعاملی ہجے کے مصوتے) صرف اعراب سے ظاہر کیے جاتے ہیں اور ان کی اندراجی صورت موجود نہیں۔ چنانچہ ہمیں انہیں ظاہر کرنے کے لیے مصوتوں کی ضرورت ہے۔ یہ بات ثابت کی جا سکتی ہے کہ یہ الفاظ دراصل صوتیے ہیں۔

قلیل مصوتوں میں اساسی تعدد ارتعاش کا میلان دلچسپی کا حامل ہے۔ یہ دیکھا گیا ہے کہ طویل مصوتے اپنے سے مربوط قلیل مصوتے سے مشابہت رکھتے ہیں۔ جیسے ڈاکٹر سرمد حسین (۱۹۹۷) نے بیان کیا ہے کہ تمام طویل مدور مصوتے 'ʊ' سے، غیر مدور طویل مصوتے 'ɪ' سے اور طویل مصوتا 'a'

قلیل مصوتے 'ə' سے مشابہت رکھتا ہے۔ اسی طرح ہمارا مشاہدہ ہمیں اساسی تعدد ارتعاش کے بارے میں اسی طرح کی مشابہت دکھاتا ہے۔ ہمارے تجزیے کے مطابق تمام قلیل مصوتے اساسی تعدد ارتعاش کے لحاظ سے کسی نہ کسی طویل مصوتے سے مربوط ہیں۔ اگرچہ قلیل مصوتوں 'ʊ' اور 'ə' کا اساسی تعدد ارتعاش بالترتیب 'u' اور 'a' سے مختلف ہے تاہم قلیل مصوتا 'ɪ' طویل مصوتے 'i' سے اور 'ɛ' 'æ' سے مشابہ ہے۔ اسی طرح شہرت، بہت اور بہتر کے پہلے تعاملی ہجا میں پائے جانے والے قلیل مصوتے بالترتیب طویل مصوتوں 'o'، 'ɔ' اور 'e' سے مشابہ ہیں۔ اس سے ہم یہ نتیجہ اخذ کر سکتے ہیں کہ اردو کے مصوتی نظام میں سات طویل مصوتے اور ان سے مربوط سات قلیل مصوتے موجود ہیں۔

ان الفاظ میں موجود قلیل مصوتے مخصوص تلفظ کے ساتھ بولے جاتے ہیں۔ اگر دوسرے قلیل مصوتوں کو ان کی جگہ ڈالا جائے تو یہ الفاظ لسانی نہیں رہتے اور سننے میں مہمل اور نا معلوم لگتے ہیں۔ چنانچہ ان میں صوتیاتی فرق کے علاوہ علم صوتیہ کے لحاظ سے فرق بھی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ 'شہر' کو 'ʃæhr' یا 'ʃɪhr' نہیں کہا جاتا۔ اسے اس طرح سے کہنا اس لفظ کی معنویت کھو دیتا ہے اور یہ زبان کا لفظ نہیں رہتا۔ یہی صورت حال مدور مصوتوں میں ہے۔ شہرت کو 'ʃohrət' یا 'ʃʊhrət' کہنا اس لفظ کے معنی کھو دینے کے مترادف ہے۔ علم صوتیہ کی رو سے یہ بھی واضح ہوتا ہے کہ ہمیں 'æ'، 'o'، 'ɔ' اور 'e' سے مربوط قلیل مصوتوں کی ضرورت ہے۔ تاہم اس ثبوت کے لیے مزید تحقیق کی ضرورت ہے۔

محاصل

ہمارا مندرجہ بالا تحقیقاتی مطالعہ اردو کے مصوتی نظام کی تلاش تھا۔ یمونہ کچھرو، ڈاکٹر محبوب عالم خان اور ڈاکٹر سرمد حسین کے تجویز کردہ مصوتی نظاموں میں کچھ مناسب تبدیلی اور اخذ و منہا کے بعد ہماری تجاویز سامنے آتی ہیں۔

یمونہ کچھرو (۱۹۸۷، جدول ۳.۱) اور ڈاکٹر محبوب عالم خان (۱۹۹۷، صفحہ ۴۱) نے ɛ کو استعمال کیا جبکہ ڈاکٹر سرمد حسین (۱۹۹۷) اور ڈاکٹر سہیل بخاری (۱۹۸۵) نے ɛ اور æ کو مختلف سیاق و سباق میں استعمال کرنے کو مناسب جانا۔ ہمارے تجربے اور مشاہدات نے ہمیں اس نتیجے پر پہنچایا کہ æ اور ɛ کی شناخت ایک دوسرے سے جداگانہ ہے۔ ان دونوں کا اساسی تعدد ارتعاش مماثل ہے، مگر یہ صفاتی اور مقداری طور پر مختلف ہیں۔ لہذا یہ ایک دوسرے کے قریب ہیں۔ ایک دوسرے سے منسوب و مشابہ ان مصوتوں میں سے ایک مصوتا طویل ہے، جبکہ دوسرا مصوتا قلیل ہے اور لسانی ضروریات کو پائہ تکمیل تک پہنچاتا ہے۔

بقیہ تین چھوٹے مصوتے بھی اس نئے نظام میں شامل کیے گئے ہیں۔ 'بہت' میں پایا جانے والا قلیل مصوتا 'ɔ' سے، 'شہرت' میں پایا جانے والا قلیل مصوتا 'o' سے اور 'بہتر' میں پایا جانے والا قلیل مصوتا 'e' سے مشابہ ہے۔ ان کی خصوصیات اور دورانیہ اپنے سے مربوط طویل مصوتوں سے مختلف ہے۔ ان مصوتوں کی موجودگی سے پہلے سے تجویزکردہ نظام میں موجود کچھ مصوتی تلفظات کی کمی کا ازالہ ہو جاتا ہے۔ ان نئے مصوتوں کا اساسی تعدد ارتعاش اپنے سے مربوط طویل مصوتوں سے مشابہ ہے اور یہی ان کی نسبت کی وجہ ہے۔ جبکہ ان کا دورانیہ طویل مصوتوں سے قابل ذکر حد تک کم اور پہلا اور دوسرا تعدد ارتعاش مختلف ہیں۔ یہ فرق ہی ان مصوتوں کے انفرادی وجود پر دلیل ہے۔

یہ کام ان مصوتوں کو صوتیاتی طور پر مختلف کر دیتا ہے مگر علم صوتیہ کی رو سے ثابت کرنے کے لیے اقلی تخالفی جوڑوں کی ضرورت ہے۔

ثبوت کے لیے لسانی/غیر لسانی جوڑے تو بن جاتے ہیں لیکن تا وقت لسانی/لسانی جوڑے حاصل نہیں کیے گئے (یاد رہے کہ صرف نئے حاصل کیے گئے مصوتوں کے لیے تخالفی جوڑوں کی ضرورت ہے)۔

حوالہ جات

۱۔ ببرنارڈ کومری۔ دی میجر لینگویجز آف ساؤتھ ایشیا، دی مڈل ایسٹ۔ روٹلیج، ۱۱ نئی فیلٹرگلی، لندن ای سی ۴ پی ۴ ای ای، ۱۹۹۰۔

۲۔ پیٹر لیڈافوگڈ۔ ایک کورس فونیٹکس میں۔ ہارکورٹ بریس جوانووچ کالج پبلشرز، ۱۹۹۳۔

۳۔ ڈاکٹر محبوب عالم خان۔ اردو کا صوتی نظام۔ مقتدرا قومی زبان، پاکستان، ۱۹۹۷۔

۴۔ ڈاکٹر سرمد حسین۔ "فونیٹکل کوریلیٹس آف لیکسیکل سٹریس ان اردو"۔ غیر شائع شدہ ڈاکٹریٹ مقالہ، شمال مغربی یونیورسٹی ۲، متحدہ ریاست ہائے امریکہ، ۱۹۹۷۔

۵۔ کلارک اوریلوپ۔ این انٹروڈکشن ٹو فونیٹکس اینڈ فونولوجی۔ بلیک ویل پبلشرز لیمیٹڈ ۱۰۸ کاؤلی سڑک آکسفرڈ او ایکس ۴ آئی جے ایف، تاج برطانیہ، ۱۹۹۹۔

۶۔ ڈاکٹر سہیل بخاری۔ فونولوجی آف اردو لینگوئج۔ رائل بک کمپنی، رحمان سینٹر زیب النساء سٹریٹ، پی۔او۔بکس ۷۲۳۷ صدر، کراچی، پاکستان، ۱۹۸۵

ضمیمہ

صوتیہ

وہ آوازیں جنہیں الفاظ میں موجود فرق کو ظاہر کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے، صوتیہ کہلاتی ہیں۔ ان دونوں الفاظ میں صوتیاتی فرق صرف ایک ہی آواز کو تبدیل کرنے سے پیدا ہو جانا چاہیے (لیڈے فوگڈ، ۱۹۹۳، باب ۲)۔

ذیلی صوتیے

وہ صدائے کلام جس میں اسی آواز (صوتیہ) کا متبادل موجود ہو۔ یہ ذیلی صوتے علم صوتیہ کے اصولوں کا زیر مشاہدہ لفظ کی مختلف صورتوں پر عمل درآمد کرنے سے حاصل کردہ نتیجہ ہوتے ہیں (لیڈافوگڈ، ۱۹۹۳، باب ۲)۔

پھیلاؤ

شکل نمبر ۵ پہلے اور دوسرے تعدد ارتعاش کا تمام مقررین کا پھیلاؤ دکھاتی ہے۔

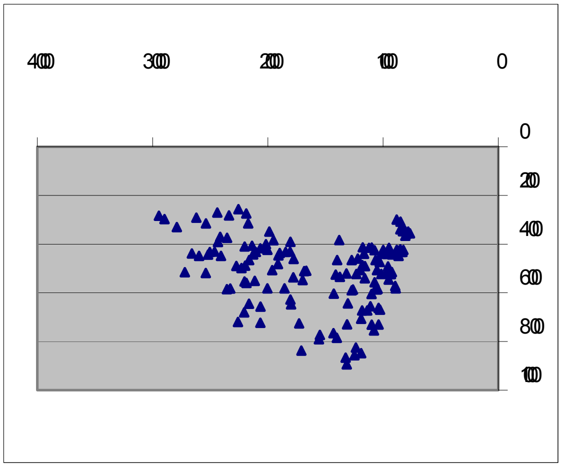

شکل نمبر ۵: پہلے اور دوسرے تعدد ارتعاش کا پھیلاؤ۔

چھ مدور مصوتوں کے پہلے تعدد ارتعاش کا پھیلاؤ ۲۸۰ سے ۸۰۰ ہرٹز تک، جبکہ دوسرے تعدد ارتعاش کے لیے ۸۵۰ سے ۱۲۵۰ ہرٹز تک ہے۔ غیر مدور مصوتوں کا پھیلاؤ پہلے تعدد ارتعاش کے لیے ۲۵۰ سے ۷۵۰ ہرٹز تک جب کہ دوسرے تعدد ارتعاش کے لیے ۱۶۵۰ سے ۳۰۰۰ ہرٹز تک ہے۔ ان مصوتوں کے پہلے اور دوسرے تعدد ارتعاش کی اوسط قیمتیں جدول ۲ اور جدول ۳ میں دکھاء گئی ہیں۔